سوال

(175) تشہد میں رفع سبابہ کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

قعدہ میں التحیات کے وقت سبابہ کی انگلی سے جو اشارہ کیا جاتا ہے کیا انگلی کو اٹھائے رکھنا چاہیے یا ہلاتے رہنا چاہیے یا ویسے ہی رکھنا چاہیے، کون سا عمل زیادہ درست ہے؟ (طارق علی بروہی کراچی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ تشہد (التحیات) کے لیے بیٹھتے وقت ہی دائیں ہاتھ کی انگلیوں کا حلقہ بنا کر شہادت کی انگلی (سبابہ) کو تھوڑا سا خم دے کر کھڑا رکھا جائے اور دعا کے وقت اسے حرکت دی جائے

(دیکھئے سنن ابی داوٗد (کتاب الصلوۃ باب الاشارہ فی التشہد حدیث: 991 وسندہ حسن، وصححہ ابن خزیمہ: 715، 716 وابن حبان، المورد: 499 واخطا من ضعفہ)

کلمہ شہادت کے وقت یا صرف لاالہ پر شہادت والی انگلی اٹھانا اور الااللہ پر رکھ دینا (میرے علم کے مطابق) کی کسی حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ (شہادت، فروری 2000)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ385

محدث فتویٰ